دفتر برائے تعلقات عامہ و میڈیا کو آرڈی نیشن
جامعہ ملیہ اسلامیہ
نئی دہلی

پریس ریلیز
17 ستمبر 2020

جامعہ ملیہ اسلامیہ میں 'قومی تعلیمی پالیسی 2020: تبدیلی اصلاحات کی تعبیر' پر ویبنار کا اہتمام

ایجوکیشن فیکلٹی، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے 'قومی تعلیمی پالیسی 2020: تبدیلی اصلاحات کی تعبیر' کے عنوان سے 16ستمبر 2020 کو ایک آن لائن ویبنار کا اہتمام کیا۔

ویبنار نے یونیورسٹیوں کے ساتھ ساتھ مختلف قومی سطح کے قانونی اور خودمختار اداروں ، سابق اور موجودہ وائس چانسلرز اور قومی و بین الاقوامی یونیورسٹیوں کے ڈپٹی وائس چانسلر ، پالیسی سازوں اور محققین کو ایک پلیٹ فارم پر اکٹھا کیا۔

ویبنار کا افتتاح پروفیسر سوران داس ، وائس چانسلر ، جادھیو پور یونیورسٹی ، مغربی بنگال نے کیا۔ پروفیسر داس نے اپنے افتتاحی خطاب میں ڈیجیٹل تقسیم کو حل کرنے کی ضرورت پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا ٹیکنالوجی کبھی بھی ایک استاد کی جگہ نہیں لے سکتی اور یونیورسٹیوں کو اسے بھی مباحثے کا موضوع بنانا چاہئے۔

اپنے صدارتی خطاب میں پروفیسر نجمہ اختر ، وائس چانسلر ، جے ایم آئی نے بتایا کہ نئی تعلیمی پالیسی ایک عمدہ پالیسی ہے جو اسٹیک ہولڈرز کی انفرادی ضروریات سے وابستہ ہے۔ اس میں مساوات پر بھی زور دیا گیا ہے۔ انہوں نے اعلی تعلیم میں تبدیلی کے نظریات کی بھی تعریف کی۔

افتتاحی سیشن کے آغاز میں پروفیسر اعجاز مسیح ، ڈین ، فیکلٹی آف ایجوکیشن اور اسکول آف ایجوکیشن کے نوڈل آفیسر نے مہمانوں اور شرکاء کو خوش آمدید کہا اور ویبنار کے مقصد پر روشنی ڈالی۔ مقررین نے نئی تعلیمی پالیسی کو ہندوستانی نظریہ تعلیم سے مزین کرنے اور مزید دیسی بنانے کی تعریف کی۔

ڈاکٹر سویتا کوشل ، آئی اے ایس ای اور ڈاکٹر انصر احمد ، آئی اے ایس ای اور ڈاکٹر محمد جاوید حسین ، شعبہ ایجوکیشن اسٹڈیز کے کنوینر تھے۔

احمد عظیم
پی ار او میڈیا کوآرڈینیٹر